



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/hindi](http://www.rbi.org.in/hindi)

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)

ایمیل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001  
فون: 022-22660502

06، اگست، 2021

## ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں پر بیان

یہ بیان لیکویڈیٹی اور ریگولیٹری اقدامات سمیت مختلف ترقیاتی اقدامات طے کرتا ہے۔

### 1. لیکویڈیٹی کے اقدامات

#### 1. آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم - ڈیڈلائن میں توسیع

مخصوص شعبوں میں سرگرمی کی بحالی پر لیکویڈیٹی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے جس میں پیچھے اور آگے دونوں روابط ہیں، اور جس کے ترقی پر متعدد اثرات مرتب ہوتے ہیں، اس کو مد نظر رکھتے ہوئے آر بی آئی نے 9 اکتوبر 2020 کو پانچ سیکٹرز کے لئے آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم کا اعلان کیا تھا، جو کہ 31 مارچ، 2021 تک کے لئے موجود تھا۔ اس کے علاوہ کامتھ کمیٹی کی طرف سے نشاندہی کیے گئے دباؤ والے شعبوں کو بھی 4 دسمبر 2020 کو ٹی ایل ٹی آر او اسکیم کے تحت لایا گیا تھا اور اس کے ساتھ 5 فروری 2021 کو این بی ایف سی کے لئے بینک قرضوں کو بھی اس کے اندر لایا گیا۔ 7 اپریل کو، اس اسکیم کو چھ ماہ کی مدت، یعنی 30 ستمبر 2021 تک کے لئے بڑھا دیا گیا تھا۔ ابتدائی اور نازک معاشی بحالی کو دیکھتے ہوئے، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او اسکیم کو مزید تین ماہ یعنی 31 دسمبر 2021 تک کے لئے بڑھایا جائے۔

#### 2. مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (MSF) - نرمی میں توسیع

27 مارچ 2020 کو، بینکوں کو قانونی تقاضے کے تناسب (SLR) میں خالص طلب اور وقت کی واجبات (NDTL) کے اضافی ایک فیصد تک بڑھا کر مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (MSF) کے تحت فنڈز

حاصل کرنے کی اجازت دی گئی، یعنی اس میں خالص طلب اور وقت کی واجبات (NDTL) کے مجموعی طور پر 3 فیصد تک فراہم کی گئی۔ یہ سہولت جو کہ ابتدائی طور پر 30 جون 2020 تک دستیاب تھی، بعد میں مرحلہ وار 31 مارچ 2021 تک اور پھر چھ ماہ کی مزید مدت کے لیے 30 ستمبر 2021 تک بڑھا دی گئی ہے۔ یہ سہولت بینکوں کو ان کی لیکویڈیٹی کوریج ریشیو (ایل سی آر) کی ضروریات کو پورا کرنے سمیت ان کی لیکویڈیٹی کی ضروریات پر راحت فراہم کرتا ہے۔ یہ عمل 1.62 لاکھ کروڑ کی حد تک فنڈز تک بڑھتی ہوئی رسائی فراہم کرتی ہے اور ایل سی آر کے لیے اعلیٰ معیار کے مائع اثاثوں (HQLA) کے لیے اہل ہے۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایم ایس ایف میں مزید نرمی کو مزید تین ماہ یعنی 31 دسمبر 2021 تک جاری رکھا جائے۔

## II۔ ریگولیٹری اقدامات

### 3۔ لیبور ٹرانزیشن۔ گائیڈ لائنز کا جائزہ۔

لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) ٹرانزیشن ایک اہم واقعہ ہے جو بینکوں اور مالیاتی نظام کے لیے کچھ چیلنجز پیش کرتا ہے۔ آر بی آئی نے [8 جون 2021](#) کو ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں بینکوں اور دیگر آر بی آئی ریگولیٹڈ اداروں کو ان نئے معاہدوں میں داخل ہونے سے روکنے کی ترغیب دی گئی ہے جو کہ LIBOR کو ریفرنس کی شرح کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کے بجائے انہیں کسی بھی متبادل حوالہ کی شرح (ARR) کو جتنی جلدی ممکن ہو اور 31 دسمبر 2021 تک کسی بھی صورت میں اپنانے کی ایڈوائزری دی ہے۔ ریزرو بینک ریگولیٹڈ اداروں اور مالیاتی منڈیوں کے لیے ہموار منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری طور پر اقدامات کرنے کے لیے بینکوں اور مارکیٹ اداروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ اس تناظر میں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ غیر ملکی کرنسی میں ایکسپورٹ کریڈٹ سے متعلق ہدایات میں ترمیم کی جائے اور ڈیریویٹو معاہدوں کی تنظیم نو کی جائے۔ اس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

#### (i) غیر ملکی کرنسی میں برآمد کریڈٹ - بینچ مارک ریٹ

مجاز ڈیلرز کو فی الحال بیرونی کرنسی (پی سی ایف سی) میں پری شپمنٹ کریڈٹ، ایکسپورٹرز کو بڑھانے کی اجازت ہے تاکہ وہ سامان کی خریداری، پروسیسنگ، مینوفیکچرنگ یا پیکنگ کی مالی اعانت کے لیے لیبور / یورو-لیبور / یوریبور سے متعلقہ شرح سود پر بھیج سکیں۔ ایک بینچ مارک ریٹ کے طور پر LIBOR کی متوقع بندش کے پیش نظر، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ متعلقہ کرنسی میں کسی بھی وسیع پیمانے پر قبول شدہ متبادل حوالہ کی شرح کا استعمال کرتے ہوئے بینکوں کو برآمدی کریڈٹ بڑھانے کی اجازت دی جائے۔

(ii) بینکوں کے غیر بیلنس شیٹ کی اکسپوزر کے لیے احتیاطی اصول - ڈیریویٹو معاہدوں کی ری اسٹرکچرنگ

ڈیریویٹیو معاہدوں کی تشکیل نو کے لئے، موجودہ ہدایات کے مطابق، اصل معاہدے کے کسی بھی پیرامیٹرز میں تبدیلی کو ری اسٹرکچرنگ سمجھا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں معاہدے کی مارک ٹو مارکیٹ ویلیو میں تبدیلی کو کیش تصفیے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ لیبور (LIBOR) سے حوالہ کی شرح میں آنے والی تبدیلی ایک "فورس میجر" ایونٹ ہے، لہذا بینکوں کو مشورہ دیا جا رہا ہے کہ حوالہ کی شرح میں لیبور LIBOR / LIBOR سے متعلقہ بینچ مارک سے متبادل حوالہ کی شرح میں تبدیلی کو ری اسٹرکچرنگ نہیں سمجھا جائے گا۔

#### 4- ریزولوشن فریم ورک 1.0 کے تحت مالیاتی پیرامیٹرز کے حصول کے لیے ڈیڈلانن کی تاخیر

[6 اگست 2020 کو اعلان کردہ کووڈ-19 سے متعلق تناؤ کے لیے ریزولوشن فریم ورک کے](#) تحت نافذ کردہ قرارداد کے منصوبوں کے لیے ضروری ہے کہ پانچ مالیاتی پیرامیٹرز کے حوالے سے سیکنڈ کے مخصوص حدود کو پورا کیا جائے، ان پیرامیٹرز میں سے، چار پیرامیٹرز کے حوالے سے تھریش ہولڈ قرض لینے والے اداروں کی آپریشنل کارکردگی سے متعلق ہیں، جیسے۔ کل قرض سے EBIDTA کا تناسب، (کل قرض / EBIDTA)، موجودہ تناسب، قرض سروس کوریج تناسب اور اوسط قرض سروس کوریج تناسب۔ ان تناسب کو 31 مارچ 2022 تک پورا کرنا ضروری ہے۔ کووڈ 19 کی دوسری لہر کے کاروباری اداروں کی بحالی پر منفی اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے اور آپریشنل پیرامیٹرز کو پورا کرنے میں اس کی مشکلات کو مانتے ہوئے، مذکورہ بالا پیرامیٹرز کے حوالے سے مخصوص حدود کو پورا کرنے کے لئے ٹارگیٹ تاریخ کو یکم اکتوبر 2022 تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

جہاں تک ٹوٹل بیرونی واجبات/ایڈجسٹڈ ٹوٹل نیٹ ورثہ (TOL/ATNW) کے پیرامیٹر کا تعلق ہے، یہ تناسب قرارداد کے فریم ورک کے نفاذ کی شرائط کے تحت ضرورت کے مطابق نظر ثانی شدہ سرمائے کے ڈھانچے (یعنی قرض - ایکویٹی مکس) کی عکاسی کرتا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ اسے ریزولوشن پلان کے حصے کے طور پر پہلے سے کرسٹلائز کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ، اسے حاصل کرنے کی تاریخ یعنی 31 مارچ 2022 میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

اس سلسلے میں ایک سرکلر، [7 ستمبر 2020](#) کی سابقہ ہدایات میں ترمیم کرتے ہوئے، جلد ہی جاری کیا جائے گا۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/645